خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

منگل
۱۴- مارچ ۱۹۹۵ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر
ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۵۹ | منگل - ۱۲ شوال - ۱۴۱۵ھ ' ۱۴ امان ۷۴ ۱۳ھش ' ۱۴ مارچ ۱۹۹۵ء

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کا دروازہ کبھی بند نہیں ہوتا انسان اگر سچے دل سے اور اخلاص لے کر رجوع کرے تو وہ غفور رحیم ہے اور توبہ کو قبول کرنے والا ہے یہ سمجھنا کہ کس کس گناہگار کو بخشے گا خدا تعالیٰ کے حضور سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ اس کی رحمت کے خزانے وسیع اور لا انتہا ہیں۔ اس کے حضور کوئی کمی نہیں اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوتے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اپنے آپ کو ہر آن میں خدا کا محتاج جاننا اور اس کے آستانہ پر سر رکھنا یہی (دین حق) ہے اور اگر کوئی (صاحب ایمان) ہو کر (دین حق) کے طریق کو اختیار نہیں کرتا اور اس پر قدم نہیں مارتا تو پھر اس کا (دین حق) ہی کیا ہے؟ (دین حق) نام ہے خدا کے آگے گردن جھکا دینے کا۔ ذرا سوچ کر دیکھو کہ اگر انسان کو ایک سوئی نہ ملے تو اس کا کس قدر حرج ہوتا ہے تو پھر کیا خدا کا وجود ایسا ہو سکتا ہے کہ اس کی ضرورت انسان کو نہ ہو اور اس کے وجود کے بغیر وہ زندہ رہ سکے۔ جب تک انسان کو صحت' مال' اقتدار حاصل ہوتا ہے تب تک تو اس کا یہ مذہب ہوتا ہے کہ اسباب پر توکل اور بھروسہ کرے اور اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کا محتاج نہ جانے' لیکن جب مصائب اور مشکلات آکر پڑتے ہیں تو اس وقت یہ مذہب خود بخود بدلنا پڑتا ہے۔ اسی لئے جو لوگ مصائب اور شدائد کا نشانہ رہتے ہیں ان کا مذہب ہی اور ہوتا ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ ایک ایسے وجود کی ضرورت ہے جو طاقت والا ہو اور ہمیں پناہ دے سکے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۷۴)

کسی کے ذاتی عیوب بیان نہیں کرنا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

یاد رکھو وہی عیب بیان کرنا چاہئے جو حقیقی طور پر ہو اور جس کا تدارک کیا جا سکتا ہو۔ اگر ایسا نہیں تو پھر اس کا بیان کرنا ناجائز ہے۔ یا بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے بیان کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور نہ بیان کرنے سے نقصان۔ یا بعض ایسے کہ جن کے بیان کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور نہ بیان کرنے سے نقصان نہیں ہوتا۔ حاکموں اور ذمہ دار لوگوں کے پاس عیب بیان کرنے پر قرآن نے اور رسول کریم ﷺ نے بہت زور دیا ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی رکھا ہے کہ ایسے عیب کہ جن کے بیان کرنے سے کوئی فائدہ نہ ہو یا جن کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو۔ بلکہ ذاتی عیوب ہوں۔ ان کو بیان نہیں کرنا چاہئے۔ ان کے بیان کرنے سے خاص طور پر روکا گیا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کے عیب میرے سامنے اس رنگ میں بیان نہ کرو کہ میرے دل میں ان سے نفرت پیدا ہو یہی اچھا ہے کہ میں جب گھر سے نکلوں تو سب کی محبت میرے دل میں ہو۔ تو حاکم یا قاضی (-) یا امام کے پاس کسی کے ذاتی عیب اس لئے بیان کرنے کہ اس کے دل میں نفرت پیدا ہو۔ منع ہیں۔ صرف ایسے عیب بیان کرنے جائز ہوں گے جن کی اصلاح کی طرف توجہ دی جا سکے یا ایسے کہ اگر نہ بیان کئے جائیں تو دوسروں کو نقصان پہنچے' لیکن اگر یہ نہ ہو تو امام (-) کے پاس ان کا بیان کرنا ناجائز ہو گا۔

غیبت کے یہ پہلو ہیں۔ ان کو مد نظر رکھنا ہر ایک (صاحب ایمان) کے لئے ضروری ہے اور چونکہ یہ ایک عام عیب ہے۔ اس لئے جب تک اس کی طرف خاص توجہ نہ رکھی جائے گی۔ اس سے بچنا مشکل ہو گا۔ کیونکہ جو باتیں انسان سے عادتاً سرزد ہو جاتی ہیں۔ ان پر جب تک ایک لمبے عرصہ تک خیال نہ رکھا جائے۔ انسان بچ نہیں سکتا۔ غیبت چونکہ عادت کے طور پر کی جاتی ہے۔ اس لئے اس کے متعلق بھی سوچنا چاہئے۔ اور ایک لمبے عرصہ کے بعد انسان اس سے بچ سکے گا۔

پس چونکہ یہ ایک عام مرض ہے۔ اس لئے اسے خاص طور پر مد نظر رکھو۔ یوں خواہ عہد کر لو۔ کہ غیبت نہیں کریں گے' لیکن اس طرح نہیں بچ سکو گے اور ممکن ہے یہاں سے اٹھتے ہی کوئی کرنے لگ جائے۔ کیونکہ اسے اس بات کا احساس ہی نہیں ہو گا کہ میں غیبت کر رہا ہوں۔ بلکہ وہ عادتاً کرے گا پس اسی وقت یہ عہد بھی کر لو کہ اپنے نفس کا مطالعہ کرتے رہیں گے اور دیکھتے رہیں گے کہ غیبت سے آلودہ نہ ہوں۔ اس

باقی صفحہ ۷ پر

سانحہ ارتحال

○ مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب لکھتے ہیں۔

خاکسار کے نسبتی بھائی عبدالغفور صاحب انگلینڈ میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ ۳۔ تاریخ کو بیمار ہوئے اور عید سے ایک روز بعد فوت ہو گئے۔ آپ کو بطور صدر جماعت لیمنگٹن و کاونٹری ۲۶ سال تک جماعت کی خدمت بجا لانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ ۷ تاریخ کو محمود ہال میں حضرت امام جماعت احمدیہ نے جنازہ پڑھایا ور لیمنگٹن میر تدفین ہوئی۔ موصوف کی بلندی درجات و پسماندگان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم مجید احمد صاحب ڈرائیور محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ صوبائی امیر کی والدہ صاحبہ مورخہ ۹۵-۲-۲۸ کو ویگن کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئی ہیں۔ دائیں کلائی' دو تین پسلیاں' ریڑھ اور بائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ انہیں سول ہسپتال سرگودھا کی ایمرجنسی وارڈ میں رکھا گیا۔ اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب کارکن وکالت علیا کے بھانجے مکرم مرزا مبشر احمد صاحب ولد مکرم مرزا اصغر جنگ ہمایوں صاحب اور ان کی اہلیہ کا عید کے اگلے روز ۹۵-۳-۴ کو لاہور میں ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا۔ ایک ویگن ان کی موٹر سائیکل سے ٹکرائی جس کے نتیجہ میں دونوں کے سروں میں چوٹیں آئیں اور دونوں بے ہوش ہو گئے۔ ان کی اہلیہ کو تو دو روز بعد ہوش آگیا تھا تاہم دماغ میں درد کی ٹیسوں کی وجہ سے بے حد تکلیف میں ہیں۔ عزیز مرزا مبشر احمد تاحال بے ہوش ہے اور جنرل ہسپتال لاہور کی ICU وارڈ میں داخل ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں دونوں کی جلد صحت یابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے بچے رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

گناہ خواہ از قسم صغائر ہوں یا کبائر' ان کا مواخذہ ضرور ہوتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۱۴ - امان ۱۳۷۴ ہش ۱۴ - مارچ ۱۹۹۵ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں :-

① ”لوگوں کو توبہ کی حقیقت کا علم نہیں۔ توبہ اس بات کا نام نہیں کہ صرف منہ سے توبہ کا لفظ کہہ دیا جاوے بلکہ حقیقی توبہ یہ ہے کہ نفس کی قربانی کی جاوے۔ جو شخص توبہ کرتا ہے۔ وہ اپنے نفس پر انقلاب ڈالتا ہے۔ گویا دوسرے لفظوں میں وہ مرجاتا ہے۔ خدا کے لئے جو تغیر عظیم انسان دکھ اٹھا کر کرتا ہے۔ تو وہ اس کی گذشتہ بداعمالیوں کا کفارہ ہوتا ہے۔ جس قدر ناجائز ذرائع معاش کے اس نے اختیار کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کو وہ ترک کرتا ہے۔ عزیز دوستوں اور یاروں سے جدا ہوتا ہے۔ برادری اور قوم کو اسے خدا کے واسطے ترک کرنا پڑتا ہے۔ جب اس کا صدق کمال تک پہنچ جاتا ہے۔ تو وہی ذات پاک تقاضا کرتی ہے کہ اس قدر قربانیاں جو اس نے کی ہیں وہ اس کے اعمال کے لئے کافی ہوں“۔

② ”صوفیوں نے لکھا ہے کہ اگر چالیس دن تک رونا نہ آوے تو جانو کہ دل سخت ہو گیا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہنسو تھوڑا اور روؤ بہت۔ مگر اس کے برعکس دیکھا جاتا ہے کہ لوگ ہنستے بہت ہیں۔ اب دیکھو کہ زمانہ کی کیا حالت ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ انسان ہر وقت آنکھوں سے آنسو بہاتا رہے بلکہ جس کا دل اندر سے رو رہا ہے۔ وہی روتا ہے۔ انسان کو چاہئے کہ دروازہ بند کر کے اندر بیٹھ کر خشوع اور خضوع سے دعا میں مشغول ہو۔ اور بالکل عجز و نیاز سے خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر پڑے۔ تاکہ وہ اس آیت کے نیچے نہ آوے جو بہت ہنستا ہے وہ (صاحب ایمان) نہیں۔ اگر سارے دن کا نفس کا محاسبہ کیا جاوے تو معلوم ہو کہ ہنسی اور تمسخر کی میزان زیادہ ہے اور رونے کی بہت کم ہے۔ بلکہ اصل جگہ بالکل ہی نہیں ہے۔ اب دیکھو کہ زندگی کس قدر غفلت میں گذر رہی ہے اور ایمان کی راہ کس قدر مشکل ہے۔ گویا ایک طرح سے مرنا ہے۔ اور اصل میں اسی کا نام ایمان ہے“۔

③ ”نیکی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے پاک تعلقات قائم کئے جاویں۔ اور اس کی محبت ذاتی رگ و ریشہ میں سرایت کر جاوے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (اللہ تعالیٰ تمہیں عدل احسان اور ایتاء ذالقربیٰ کا حکم دیتا ہے) خدا تعالیٰ کے ساتھ عدل یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس کی فرمانبرداری کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور اسے پہچانو اور اس پر ترقی کرنا چاہو۔ تو درجہ احسان کا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ اس کی ذات پر ایسا یقین کر لینا کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور جن لوگوں نے تم سے سلوک نہیں کیا۔ ان سے سلوک کرنا۔ اور اگر اس سے بڑھ کر سلوک چاہو۔ تو ایک اور درجہ نیکی کا یہ ہے کہ خدا کی محبت طبعی محبت سے کرو۔ بہشت کی طمع نہ دوزخ کا خوف۔ بلکہ اگر فرض کیا جاوے کہ نہ بہشت ہے نہ دوزخ ہے تب بھی جوش محبت اور اطاعت میں فرق نہ آوے۔ ایسی محبت جب خدا تعالیٰ سے ہو تو اس میں ایک کشش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور کوئی فتور واقع نہیں ہوتا“۔

اَنا پرست اَنا کو چُھپا نہیں سکتا
وہ اپنے کبر سے خود کو بچا نہیں سکتا
یہ اور بات کہ لوگ اس سے کچھ نہیں کہتے
کہیں، تو آنکھ کسی سے مِلا نہیں سکتا

ابو الاقبال

O

مری نگاہ اگر چرخ سے بلند نہ ہو
قسم ہے مجھ کو مری زندگی پسند نہ ہو

ہزار بار رہیں مجھ سے سرگراں اغیار
نہ ہو اگر تو درِ لطفِ یار بند نہ ہو

یہ کیا کہ دل میں مرے ایک حشر سا ہو بپا
اُدھر اُنہیں کبھی اک آہ بھی پسند نہ ہو

خلش یہ قلب و جگر میں شبانہ روز ہو کیوں
کسی کی شکل سے گر آنکھ بہرہ مند نہ ہو

کہاں سے آئے لبوں پر یہ آہِ نیم شبی
دلِ زبوں جو محبت میں دردمند نہ ہو

اسی کا نام ہے شائد کمالِ بے ہوشی
نگاہ اٹھ کے گرے اور پھر بلند نہ ہو

سرِنیاز ترے در پہ رکھ کے وہ چپ ہے
تری رضا جو نسیم اب بھی سربلند نہ ہو

نسیم سیفی

کفالت یکصد یتامیٰ کے بارے میں ضروری اعلانات

امانت یکصد یتامیٰ

۱۔ جو دوست یتامیٰ کی خبرگیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہئیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت ”یکصد یتامیٰ“ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں

۲۔ حضرت صاحب کے ارشاد کے تحت امانت ”کفالت یکصد یتامیٰ“ سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشاندہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقبل انتظام کیا جا سکے۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی، دار الضیافت ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

غریقِ ورطۂ بحرِ محبت
نہ بر مہرش نظر باشد نہ بر کیں

بحر عشق کے بھنور میں غرق ہونے والے کو نہ اس کی محبت پر نظر ہوتی ہے نہ غصہ پر

بگوشِ عاشق از لبہائے دلدار
چُناں نفریں عزیز آید کہ تحسیں

دلبر کے ہونٹوں سے عاشق کے کانوں میں ملامت بھی ویسی ہی پسندیدہ ہے جیسے کہ شاباش

چُناں رُویش خوش اقدار سر عشق
کہ قرباں مے کُند بروے دل و دیں

عشق کی وجہ سے محبوب کا چہرہ اتنا پسند ہوتا ہے کہ وہ اس پر اپنا دل اور دین قربان کر ڈالتا ہے

شب و روزش بہ دلبر کار باشد
دل و جانش شود آں یار شیریں

دن رات اسے دلبر سے ہی کام رہتا ہے اور وہ پیارا دوست اس کا دل اور جان بن جاتا ہے

بسوزد ہرچہ غیرِ یار باشد
ہمیں ایں عشق را رسم است و آئیں

جو بھی یار کے سوا ہو عاشق سب کو جلا دیتا ہے اس عشق کی یہی رسم اور یہی طریقہ ہے

ان اشعار میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی محبت کرنے والوں کی خصوصیات بیان فرماتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ سے حقیقی محبت کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت میں فانی کا مقام رکھتا ہے اور اپنی وفاداری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی توحید کے دریا میں گویا غرق ہو چکا ہوتا ہے ایسے شخص کی ساری زندگی خدا تعالیٰ کی خوشنودی کو مد نظر رکھتے ہوئے گزرتی ہے۔ اگر وہ کسی سے دشمنی کرتا ہے تو وہ بھی خدا کے لئے۔ حتیٰ کہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر ایسے شخص کو غصہ آتا ہے تو وہ دراصل خدا تعالیٰ کے غصے ہی کا عکس ہوتا ہے جو کچھ بھی وہ کرتا ہے یعنی اس کی زندگی کے قول اور فعل سے اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کی بڑائی ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ میں اس قدر اپنے آپ کو فنا کر دیتا ہے کہ اگر وہ کسی کو شکار کرتا ہے تو دراصل خدا ہی شکار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ایسے شخص میں اتنی نمایاں ہو جاتی ہیں کہ دوسرے لوگوں کو بھی اس نے ان صفات کے متعلق حصہ ملنا شروع ہو جاتا ہے۔ وہ صفات چاہے جلالی ہوں یا جمالی۔ ان کا عکس دوسرے لوگوں پر پڑتا ہے۔ اگر ایسا شخص کسی سے محبت کرتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے اور کسی پر وہ ناراضگی کا اظہار کرتا ہے تو یہ ناراضگی بھی گویا کہ خدا تعالیٰ ہی کی ناراضگی ہوتی ہے۔ دوسرے لوگوں سے اس کا معاملہ بالکل مختلف ہوتا ہے۔ ایسا شخص اور اس قسم کے تمام لوگ اپنی خودی اور اپنی انا کو بالکل ختم کر دیتے ہیں۔ اور حقیقتاً اگر دیکھا جائے تو ایسے لگتا ہے کہ وہ فرشتوں کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف سے دیئے گئے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ گویا کہ ان میں اور فرشتوں میں کوئی فرق نہیں رہتا۔ کیونکہ جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر فرشتہ کسی کی جان نکالتا ہے یا کسی شخص پر مہربانی کا اظہار کرتا ہے تو ایسا فرشتے کی اپنی خواہش سے نہیں ہوتا بلکہ دراصل وہ خدا ہی کے حکم کی بجا آوری میں ایسا کرتا ہے۔ ان تمام اشعار سے اللہ تعالیٰ کے عاشق صادق کی صفات کا ہمیں پتہ چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی محبت عطا کرے اور ہمیں اپنا عاشق صادق بنا لے اور یہ تمام باتیں جو یہاں بیان کی گئی ہیں وہ ہمارے وجود سے ظاہر ہونے لگیں۔

اے خدا تو ایسا ہی کر

نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشئی محض سمجھنا یہ دہریت ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

JAPAN - KOBE UPDATE

جاپانی زلزلہ زدگان کیلئے خوراک کے انتظامات

اور جماعت احمدیہ کی گراں قدر خدمات

لندن: ۲۶- فروری- احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام- جاپان- کوبے اپ ڈیٹ میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے بتایا کہ ان کی جاپان سے مسٹر میوشی سے جاپانی زبان میں بات چیت ہوئی۔ مسٹر میوشی نے بتایا کہ آج ہمارے احمدیہ کیمپ میں ایک بہت معزز مہمان یعنی جنوبی کوریا کے احمدی مکرم ابراہیم لی صاحب تشریف لائے۔

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ مسٹر ابراہیم لی صاحب چند ہفتے پہلے لندن بھی تشریف لائے تھے۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ کسی آئندہ پروگرام میں مکرم ابراہیم لی صاحب سے بات چیت بھی سنوائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پروگرام میں میں جاپان کے زلزلہ زدگان کے کھانے کے انتظامات کے بارے میں بتاؤں گا۔

انہوں نے کہا کہ اس وقت کوبے شہر میں مختلف پناہ گاہوں میں حکومت یا دیگر امدادی اداروں کی طرف سے خوراک مہیا کی جاتی ہے۔ کوبے میں اس وقت ۵۹۸ پناہ گاہیں ہیں۔ جن میں ۳۰ ہزار جاپانی قیام پذیر ہیں۔ حکومت کی طرف سے ان پناہ گاہوں میں جو کھانا مہیا کیا جاتا ہے اس میں ٹھنڈے کھانے اور ڈبل روٹی ہوتی ہے۔ اس کھانے میں اب تنوع کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ جو عین فطری بات ہے۔

کوبے میں روزانہ ۲ لاکھ ۳۴ ہزار افراد کو صبح ڈبل روٹی کے دو سلائس دودھ اور شام کو ٹھنڈا کھانا اور بسکٹ پیش کئے جاتے ہیں۔ ٹریفک کے اژدہام کی وجہ سے دن میں صرف دو بار کھانا تقسیم کرنا ممکن ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو بھی کھانے کی پریشانی ہے جو پناہ گاہوں میں نہیں رہ رہے۔ کیونکہ ان کے گھر میں گیس نہیں ہے۔ اس وجہ سے وہ بھی تکلیف میں رہ رہے ہیں۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ دوپہر کو احمدیہ کیمپ میں آکر کھانا کھانے والوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ یہاں ہر وقت گرم چائے تیار ملتی ہے۔ احمدیہ کیمپ کے رضاکار باہر کھڑے ہو کر اونچی آوازیں دعوت دیتے ہیں کہ ہمارے کیمپ میں آ کر گرم چائے اور گرم کھانا کھائیں اس لئے آنے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ میں نے مسٹر میوشی سے کہا کہ اب ایک ماہ سے زائد ہو رہا ہے کہ احمدیہ کیمپ سے زلزلہ زدگان کو کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ اور جماعت کو اس بے لوث خدمت کی توفیق حاصل ہو رہی ہے۔ اس سلسلے کو جاری رکھیں اور گرم کھانا، سوپ اور چائے تقسیم کرتے رہیں۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ حکومت کی طرف سے جو کھانا فراہم کیا جاتا ہے اس کی مالیت کے اعداد و شمار یہ ہیں کہ صبح ۳۰۰ ین فی فرد یعنی پاکستانی حساب سے ۱۰۰ روپے کا کھانا اور شام کو ۴۰۰ ین یعنی پاکستانی روپے میں ۱۳۰ روپے کا کھانا پیش کیا جاتا ہے۔ یعنی کل ۷۰۰ ین فی کس (پاکستانی ۲۳۰ روپے) پیش کیا جاتا ہے۔ یہ کہا جا رہا ہے کہ اس کو ایک ہزار ین (۳۳۳ پاکستانی روپے) کی مالیت تک بڑھا دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ پناہ گاہوں میں رہنے والے اپنے شوق سے نہیں بلکہ جائز مجبوری سے رہ رہے ہیں۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ آپ نے جو خوراک کا ذکر کیا ہے اس سے لوگوں کا پوری طرح مطمئن نہ ہونا ان کی جائز طبعی ضرورت ہے۔ اس لئے احمدیہ رضاکاروں کو کھانا پکانے اور گرم کھانا اور چائے مہیا کرنے کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔

مسٹر میوشی نے بتایا کہ کھانے کے علاوہ اور بھی ایسی مشکلات ہیں جن سے زلزلہ زدگان جاپانی افراد دوچار ہیں۔ وہ یہ ہیں کہ سردی کے موسم میں ان کے کمرے ٹھنڈے ہیں۔ فیملی کے لوگ پرائیوٹ اوقات کا تصور نہیں کر سکتے۔ روزانہ ان کو ٹھنڈے چاول کھانے پڑتے ہیں۔ اس لئے احمدیہ رضاکاروں نے ایسی خدمت کی طرف توجہ کی ہے جن کی طرف دوسروں کی توجہ نہیں جاتی۔

مکرم راشد صاحب نے کہا کہ اپنی صحت کا خیال رکھتے ہوئے زلزلہ زدگان کی خدمات کا سلسلہ جاری رکھیں۔

مکرم راشد صاحب نے بتایا کہ مسٹر میوشی نے یہ بھی بتایا ہے کہ آج احمدیہ کیمپ میں چار جاپانی طالبات بھی رضاکارانہ خدمت کے کام میں شامل ہو گئی ہیں۔ انہوں نے ان طالبات کے نام بھی بتائے۔

مکرم راشد صاحب نے سب رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اللہ تعالیٰ جاپان کے احمدیہ کیمپ کے تمام رضاکاروں کو اپنی رضا سے نوازے اور بہترین خدمات کی توفیق دیتا چلا جائے۔

☆ "والدین کو چاہئے کہ ان (واقفین نو) بچوں کے اوپر سب سے پہلے خود گہری نظر رکھیں"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

ایک نئی بات

اگر بھارت پاکستان یا بنگلہ دیش کے کسی شخص کو انگلستان میں مستقل رہنے کا ویزا مل جائے تو وہ پھولا نہیں سماتا۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ بڑی تگ و دو کر کے برطانیہ میں جا کر رہائش پذیر ہونا چاہتے ہیں یا بعض دوسرے ممالک میں بھی جن میں کینیڈا اور امریکہ غالباً سرفہرست ہوں گے لیکن بہرحال اپنے ملک سے اس لئے چلے جانے کو جی چاہتا ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہاں کمانے کے زیادہ وسائل ہیں اور زندگی بہتر طریق پر بسر کی جا سکتی ہے۔ وہاں اس وقت جو لوگ بس رہے ہیں ان میں بعض کئی کئی نسلوں سے وہیں ہیں یعنی بعض لوگ ایسے ہیں جن کے باپ دادا گئے۔ یا ہو سکتا ہے پڑدادا گئے۔ اور پھر ان کے بعد ان کے پوتے پڑپوتے جانے لگے۔ وہاں کی زندگی کو چمک دمک کی وجہ سے زیادہ بہتر سمجھا جا سکتا ہے۔

اب مانچسٹر میں رہنے والے ایک بھارتی ڈاکٹر بھٹناگر نے وہاں کے مقامی ڈاکٹروں سے مل کر جو تحقیق کی ہے اس کے نتیجہ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت سے انگلستان جانے والوں کو اپنے رشتہ داروں کی نسبت یعنی وہ رشتہ دار جو بھارت میں رہتے ہیں دل کا مرض لاحق ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کئی لوگ جو بھارت سے جا کر بسے تھے۔ دل کے عارضے میں مبتلا ہوئے اور ان میں سے کئی ایک اپنی جان سے ہاتھ تو دھو بیٹھے تو ڈاکٹر بھٹناگر کو خیال آیا کہ اس بات کی وجوہات معلوم کرنی چاہئے کہ آخر یہ لوگ یہاں اتنی اچھی زندگی گزارتے ہوئے دل کے مرض میں کس طرح مبتلا ہو گئے۔ انہوں نے مقامی ڈاکٹروں سے مل کر جب تحقیق شروع کی تو جو باتیں سامنے آئیں ان میں سے پہلی بات تو یہ تھی کہ یہ لوگ اپنا ملک چھوڑ کر جب انگلستان آتے ہیں۔ تو ان کا رہن سہن اور ان کی زندگی کی عادات بدلنے لگتی ہیں۔ اور یہ تبدیلی ان میں اور بھارت میں ان کے رہنے والے رشتہ داروں میں یہ فرق پیدا کر دیتی ہے کہ بھارت میں دل کا عارضہ کم ہوتا ہے اور برطانیہ جانے والوں کو زیادہ۔ ایک اور وجہ جو ان کے سامنے آئی۔ آخر تحقیق ہی سے انہوں نے یہ معلوم کیا ہو گا۔ وہ یہ تھی کہ یہ لوگ جو بھارت سے وہاں جاتے ہیں وہاں کے مقامی لوگوں سے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جاتے ہیں۔ لڑکیاں ہیں تو وہاں کے لڑکوں سے بیاہ کر لیتی ہیں۔ اور لڑکے ہیں تو وہاں کی لڑکیوں سے بیاہ کر لیتے ہیں۔ اور یہ بات بھی دیکھی گئی کہ انگلینڈ اور ویلز کے باشندوں کے مقابلہ میں بھارت سے جانے والے افراد کو دل کے عارضے کا ۴۰ فیصد زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اور یہ دل کا عارضہ انہیں موت کے دروازے تک لے جا سکتا ہے۔ تحقیق کرتے ہوئے انہیں یہ بھی معلوم ہوا کہ ایشیائی تارکین وطن کو ذیابیطس کی بیماری بھی لاحق ہوتی ہے۔ اور یہ بیماری بھی ان کے دل کے عارضے میں ممد ثابت ہوتی ہے۔ موازنے کے لئے انہوں نے بھارت سے جانے والے ۲۴۷ افراد کے بھارتی سترہ رشتہ داروں سے موازنہ کیا اور پتہ چلا کہ تارکین وطن زیادہ موٹے ہوتے ہیں۔ انہیں بلڈ پریشر بھی ہوتا ہے۔ بلڈ شوگر بھی اور ان کے کیلسٹرول کی سطح بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اور یہ بات دل کے عارضے کا باعث بنتی ہے۔

ڈاکٹر بھٹناگر نے یہ تحقیق اس لئے نہیں کی کہ لوگوں کو انگلستان جانے سے روکا جائے اور یہ بات بھی نہیں کہ اس تحقیق کے بعد لوگ دل کے عارضے سے ڈر کر انگلستان جانے چھوڑ دیں گے۔ دل کا عارضہ تو کسی کو بھی ہو سکتا ہے۔ اور کہیں بھی ہو سکتا ہے۔ بھارت میں رہے تو کیا انگلستان چلے گئے تو کیا۔ انگلستان جانے میں جس چمک دمک کا زیادہ اثر ہوتا ہے وہ دل کے عارضے سے ان کی توجہ ہٹا دے گی۔

بہرحال تحقیق کے ذریعے بعض نتائج سامنے آئے ہیں اور وہ اس نئی بات میں پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اب بھی کوئی جانا چاہے تو چلا جائے۔ لیکن ان نتائج کو ضرور سامنے رکھے۔ آخر انسان بعض ایسے امراض سے ڈرتا ہے جو فوری طور پر لاحق ہو کر اس کی جان لینے کا باعث بنیں دل کا عارضہ بھی ایک ایسا ہی مرض ہے بعض اوقات پتہ بھی نہیں چلتا۔ لحہ بھر میں عارضہ ہوتا ہے اور انسان چل بستا ہے اگرچہ ایسے لوگ بھی موجود ہیں جنہیں کئی کئی سال تک دل کا عارضہ رہتا ہے اور وہ اس عارضے کے باوجود زندہ رہتے ہیں۔ لیکن کسی کے سامنے دل کے عارضے کا نام لیجئے تو فوری طور پر موت کا نقشہ سامنے آتا ہے۔ بہرحال ہم نے ڈاکٹر بھٹناگر اور ان کے ساتھیوں کی تحقیق جو ایک نئی بات ہے اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔

اس (خدا) پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق وصفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی۔ مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

God's Presence

Do I have to look around
When I hear a sound
Of Someone
Coming to me
A soothing balm to be
For my wounds
That none can see
Do I have to hear
When someone comes so near
That I can feel his breath
That changes death
Into blooming, bursting life
Of the aching heart and soul
With a pleasant grip
And a kind control
Do I have to talk
When someone seems to walk
Into my veins
Like the drops of seasonal rains
To change my moods and ways
And he says
That lo I here I am
To give you quiet and calm
By rubbing my palm
On your heart
And make you play your part
I know my Lord 'tis You
I haven't anything to do
You do not come and go
My dear
You are always here
Within my heart and soul
With every kind of control
Within my ears and eyes
With my smiles and my cries
Within my flesh and bones
Within my tunes and tones
I know, I am sure, I do
My being depends on You.

اللہ تعالیٰ کی موجودگی

جب کسی کے میری طرف آنے کی آواز مجھے
سنائی دیتی ہے
تو کیا مجھے ادھر ادھر دیکھنے کی ضرورت ہے؟
یہ کسی کا آنا میرے لئے ایک ٹھنڈک پہنچانے
والی مرہم (بام) بن جاتا ہے
جو میرے زخموں پر لگتی ہے
یہ وہ زخم ہیں جنہیں کوئی شخص دیکھ نہیں سکتا
کیا مجھے سننے کی ضرورت ہے
جب کوئی شخص میرے قریب آتا ہے
اتنا قریب کہ میں اس کے سانس کو محسوس کر
سکتا ہوں
وہ سانس جو موت کو ایک ہنستی کھیلتی زندگی میں
بدل سکتا ہے
ایک درد سے بھرے ہوئے دل اور روح کو
اپنی چٹکی میں لے لیتا ہے
اور اسے کنٹرول کر لیتا ہے
کیا مجھے اس وقت بات کرنے کی ضرورت ہے
جب کوئی میری رگوں میں چلتا پھرتا محسوس
ہوتا ہے
موسمی بارش کی بوندوں کی طرح
اور وہ ایسا اس لئے کرتا ہے کہ میرے طور و
طریق کو بدل دے
اور وہ کہتا ہے
کہ دیکھو میں یہاں ہوں
تاکہ میں تمہیں اطمینان اور سکون بخشوں
اور ایسا میں اپنی ہتھیلی کو تمہارے دل پر مسلتے
ہوئے کرتا ہوں
اور تمہیں اس بات کا موقعہ دیتا ہوں
کہ تم اپنا کردار ادا کرو
اے میرے خدا میں جانتا ہوں کہ یہ تُو ہے
مجھے کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے
تو آتا اور جاتا تو نہیں
میرے پیارے تُو تو ہمیشہ یہیں ہے
میرے دل میں اور میری روح میں
اور تُو پوری طرح مجھ پر کنٹرول رکھتا ہے
میرے کانوں میں، میری مسکراہٹوں میں او
میری آہوں میں
میرے گوشت میں اور میری ہڈیوں میں
میری سر تال میں اور میری گنگناہٹ میں
میں جانتا ہوں
مجھے یقین ہے
ہاں مجھے بالکل یقین ہے
کہ میرا وجود تجھ پر منحصر ہے (اے میرے خدا)

بقیہ صفحہ ۶

کو کمزور کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ حالانکہ اب چین کا بڑا دشمن روس بھی ختم ہو چکا ہے۔ اور چین کی سرحدوں پر سالہا سال سے متعین روسی افواج بھی بیرکوں میں واپس جا چکی ہیں۔ چین کی بھارت سے بھی صلح ہو چکی ہے۔ لیکن اس کے باوجود چین خود کو غیر محفوظ سمجھتا ہے۔ شائد اس کی وجہ امریکہ سے اس کھٹ پٹ ہے جو کسی نہ کسی سطح پر برقرار رہتی ہے۔ بظاہر چین کو اپنی سرحدوں پر کسی ملک سے خطرہ نہیں۔ لیکن امریکہ کے عزائم کا مقابلہ کرنے کے لئے چین اپنی فوج کو مضبوط اور بدستور طاقتور بنا رہا ہے۔

خلیجی جنگ کا بھوت

امریکی فوجیوں کے سر پر سے ابھی تک خلیجی جنگ کا بھوت نہیں اترا۔ اگرچہ یہ جنگ فضائی بمباری سے جیتی گئی اور امریکی فوجیوں کا کوئی قابل ذکر جانی نقصان نہیں ہوا مگر جنگ کے ختم ہونے کے ۴ سال بعد تک بھی امریکی فوجی ذہنی اور جسمانی طور پر بیمار ہیں۔ پہلے یہ بات محض گاہے گاہے سننے میں آتی تھی۔ لیکن اب یہ حیران کن اعداد و شمار ملے ہیں کہ خلیجی جنگ میں حصہ لینے والے ۵۵ ہزار امریکی فوجی "گلف وار سنڈروم" کا شکار ہیں۔ امریکی صدر نے خلیجی جنگ کے بعد پیدا ہونے والی بیماریوں کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیشن مقرر کر دیا ہے جو ان بیماریوں کے اسباب کا جائزہ لے گا۔

ایک یہ بھی خیال ہے کہ امریکی فوجیوں کو جراثیمی اور کیمیاوی ہتھیاروں کے اثرات سے بچانے کے لئے جو ادویہ دی گئی تھیں کہیں یہ بیماریاں ان کا ردعمل تو نہیں ہیں۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درثمین طاہر- ایم ایس سی (زوآلوجی) ایم فل (جینیٹکس)

انسانی موروثی بیماریاں اور انکی تشخیص

جینیات (Genetics) کا زندگی کے مختلف مراحل میں ہونے والی بیماریوں سے گہرا تعلق ہے کیونکہ ہمارا جینیاتی پروگرام زندگی کے ہر مرحلے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ موروثی بیماریوں کے سلسلے میں اپنے پہلے مضمون میں مَیں نے موروثی بیماریوں کی مندرجہ ذیل تین اقسام بیان کیں تھیں۔

۱۔ ایک جین میں خرابی کی وجہ سے ہونے والی بیماریاں

(Single Gene Defects)

۲۔ کروموسومل نقائص

(Chromosmal Abnormalities)

۳۔ کثیرالعوامل خرابیاں

(Multifactorial Disorders)

۲۔ کروموسومل نقائص۔ انسان میں کروموسومز کے ۲۳ جوڑے ہوتے ہیں جو مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ہوتے ہیں۔ کروموسومز کی نارمل تعداد یا شکل میں کسی قسم کی تبدیلی مختلف قسم کے نقائص کو جنم دیتی ہے۔ کروموسومز میں جو تبدیلی ماں باپ سے ملنے والے پہلے خلیے میں ہو اس خلیے سے بننے والے بچے کے جسم کے ہر خلیے کے کروموسومز میں وہی تبدیلی ہوگی۔ کروموسومز کی تبدیلیوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

A۔ کروموسومز کی نارمل تعداد (46) میں کمی یا زیادتی

B۔ کسی ٹوٹ پھوٹ کے نتیجے میں کروموسومز کی شکل میں تبدیلی

A۔ کروموسومز کی نارمل تعداد میں کمی یا زیادتی کا بڑی عمر کی ماں میں زیادہ امکان ہوتا ہے ایک چالیس سالہ ماں میں اس قسم کی خرابیوں والے بچے کو جنم دینے کے ۲۰ سالہ ماں سے تقریباً ۱۰ گنا زیادہ امکانات ہوتے ہیں کیونکہ بڑی عمر میں کروموسومز کے جوڑوں (Pairs) کی ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اس طرح ماں سے بچے کو ملنے والے پہلے خلیہ میں کسی کروموسومز کے ایک رکن کی بجائے دونوں ہی چلے جاتے ہیں حالانکہ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے ملنے والے پہلے خلیے میں ہر کروموسوم کے جوڑے کا ایک رکن منتقل ہونا چاہئے۔ کسی کروموسوم کے ماں کی طرف سے دونوں ارکان کے منتقل ہو جانے کی وجہ سے بچے میں اس قسم کے تین کروموسوم ہو جاتے ہیں (تیسرا باپ کی طرف سے) اس حالت کو ٹرائی سومی (Tri Somy) کہتے ہیں۔ مثلاً کروموسوم نمبر21 جو کہ نسبتاً چھوٹا کروموسوم ہے اگر دو کی بجائے تین ہوں تو اس حالت کو ٹرائی سومی-21 (Tri Somy-21) کہتے ہیں اس بیماری کو Downs Syndrome یا منگولزم بھی کہا جاتا ہے۔ ان بچوں کی شکل کی مخصوص بناوٹ سے انہیں پہچانا جا سکتا ہے۔ ان بچوں کے ہاتھ پاؤں چوڑے ہوتے ہیں اور قد چھوٹا ہوتا ہے۔ دماغی طور پر بھی یہ بچے کمزور ہوتے ہیں۔ کروموسوم نمبر13 کی ٹرائی سومی (Pataus Syndrome) اور کروموسوم نمبر 18 کی ٹرائی سومی (Edwards Syndrome) بھی دماغی کمزوری (Mental Retardation) کا باعث بنتی ہے۔ ان چند کروموسومز کی Tri Somy والے افراد تو زندہ رہتے ہیں مگر ان کے علاوہ اکثر کروموسومز کی نارمل تعداد میں تبدیلی اسقاط حمل کا باعث بنتی ہے تقریباً ۵۰ فیصد اسقاط کروموسومز کی تبدیلیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں اور حمل کے پہلے تین مہینوں میں اچانک اسقاط حمل کا باعث بنتا ہے۔

کروموسومز کی کمی کی ایک بیماری Turner's Syndrome کہلاتی ہے۔ یہ عورتوں میں دو کی بجائے ایک X کروموسوم کی وجہ سے ہوتی ہے ایسی خواتین بہت چھوٹے قد کی ہوتی ہیں۔ بانجھ ہوتی ہیں اور گردن پر کچھ بل (Webbing) ہوتے ہیں۔

B۔ کروموسومز میں دوسری قسم کی خرابیاں ان کے ٹوٹنے پھوٹنے سے ہوتی ہیں مثلاً کسی کروموسوم کا کوئی حصہ ٹوٹ کر دوسری جگہ لگ جائے۔ یا دو کروموسومز کے حصے ٹوٹ کر ایک دوسرے کی جگہ بدل لیں یا کسی کروموسوم کا کوئی حصہ ٹوٹ کر ضائع ہو جائے۔ اس قسم کی ٹوٹ پھوٹ بھی اگر زیادہ ہو تو اچانک اسقاط حمل کا باعث بنتی ہے۔ مگر کم ٹوٹ پھوٹ مختلف نقائص کو جنم دیتی ہے مثلاً کروموسوم نمبر5 کے کچھ حصے کے ضائع ہو جانے ـــ جو بیماری ہوتی ہے اسے Cri Du-Chat Synarome کہتے ہیں اس میں بچے کا چہرہ گول' کان کچھ مختلف اور ذرا نیچے کی طرف ہوتے ہیں اور بچپن میں رونے کی آواز بلی کی چیخ کی طرح ہوتی ہے۔ اسی طرح کروموسوم نمبر22 کے کچھ حصے کا ٹوٹنا خون کے کینسر کا باعث بنتا ہے اور کروموسوم نمبر18 کے کچھ حصے کے ٹوٹنے سے بچے کا سر چھوٹا ہوتا ہے اور یہ دماغی کمزوری کا بھی باعث بنتا ہے۔

3۔ کثیر العوامل خرابیاں
Multifactorial Disorders

ایسی خصوصیات جنہیں ایک سے زیادہ جینز کنٹرول کرتے ہیں ان میں خرابی اور ماحول کی کسی خرابی کے اثر انداز ہونے سے مختلف پیدائشی نقائص پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے اس قسم کی خرابیوں کو عام طور پر پیدائشی نقائص (Birth Defects) کا نام دیا جاتا ہے۔ حمل کے دوران ماں کے اندر مختلف مادوں ((Enzyme Proteins etc) کی مقدار کا کم یا زیادہ ہونا یا ہونے والی ماں کو کسی خاص بیماری ہونا ماحول میں شامل ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر حمل کی پہلی تہائی میں ماں کو خسرہ (German Measles) ہونا بچے میں بہت سے نقائص کا باعث بن سکتا ہے جس میں دل کے مختلف عوارض اور بہرا پن شامل ہے۔ پیدائشی نقائص میں شگاف دار ہونٹ (Cleft Lip) شگاف دار تالو (Cleft Palate) اور مڑے ہوئے پاؤں (Club Feet) جیسے نقائص شامل ہیں۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا موروثی بیماریوں کے علاوہ دل کے کچھ امراض' بلڈ پریشر' شوگر' کینسر کی کچھ اقسام اور اندھا پن وغیرہ بھی کچھ حد تک موروثی بیماریوں میں شامل ہیں۔

موروثی بیماریوں کی تشخیص ترقی یافتہ ممالک میں مختلف موروثی بیماریوں کی تشخیص کے لئے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں اب پاکستان میں بھی کچھ جگہوں مثلاً اسلام آباد' کراچی وغیرہ میں موروثی بیماریوں کی تشخیص کے لئے کروموسومز کے ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں پیدائش سے قبل موروثی بیماریوں کے ٹیسٹ عام طور پر اس لئے کئے جاتے ہیں کہ والدین یہ فیصلہ کر سکیں کہ اگر ان کا ہونے والا بچہ ابنارمل ہے تو وہ اسقاط وغیرہ کروالیں۔

پیدائش سے پہلے موروثی بیماریوں کی تشخیص بہت مہنگی اور وقت لینے والی ہوتی ہے مگر ہر ہونے والے بچے کو اس قسم کے ٹیسٹوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ٹیسٹ سے پہلے کسی خاندان میں موروثی بیماری کا پایا جانا' سی خاص آبادی میں کسی موروثی بیماری کا کثرت سے پایا جانا' کسی جوڑے میں کسی موروثی مرض میں مبتلا بچے کا پہلے پایا جانا اور ماں کی عمر کا زیادہ ہونا وغیرہ جیسے عوامل دیکھے جاتے ہیں۔

موروثی مرض میں مبتلا شخص کا پہلے جسمانی معائنہ کیا جاتا ہے اس میں مریض کا قد' وزن' چہرے کے نقوش' سر کا سائز اور شکل' کانوں کی پوزیشن اور شکل' آنکھوں کا درمیانی فاصلہ' ناک اور نتھنوں کی شکل میں نارمل سے تبدیلی اور ہونٹوں یا تالو میں شگاف وغیرہ کا ہونا مختلف موروثی بیماریوں کی علامات ہو سکتی ہیں اسی طرح ہاتھوں' پاؤں' ناخنوں اور انگلیوں وغیرہ کی شکل اور سائز' ہاتھوں کی لکیروں اور ابھاروں وغیرہ کی بناوٹ میں کسی قسم کی تبدیلی بھی موروثی امراض کی علامات میں شامل ہوتی ہیں۔ دل کے عوارض' بلڈ پریشر' نشوونما کا آہستہ ہونا' دماغی کمزوری کا ہونا بھی موروثی امراض کی علامات ہو سکتی ہیں۔ مگر یہ علامات دوسری وجوہات سے ہونے والے امراض کی بھی ہو سکتی ہیں مثلاً قد کا چھوٹا ہونا خوراک کی کمی یا ہارمونز کی کمی بیشی سے بھی ہو سکتا ہے اور موروثی بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے موروثی بیماریوں کی تشخیص کے لئے صرف ان کلینیکل علامات پر ہی بھروسہ نہیں کیا جاتا بلکہ ان میں خاندانی ہسٹری کا مطالعہ بھی ضروری ہوتا ہے۔

میڈیکل جینیٹکس کی ترقی کے ساتھ پیدائش سے قبل بھی ان جسمانی علامات کا مطالعہ کیا جانا ممکن ہو گیا ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل مختلف طریقے رائج ہیں۔

الٹرا ساؤنڈ (Ultrasound) یہ پیدائش سے پہلے بچے کا معائنہ کرنے کا بہت جدید طریقہ ہے اس میں آواز کی بہت تیز لہریں (جو انسانی کان کے لئے سننا ممکن نہیں ہوتیں) ماں کی پیٹ سے گزاری جاتی ہیں جو ماں اور بچے (Fetus) کے جسم تک پہنچتی ہیں پھر کچھ لہریں واپس ریسیور (Receiver) پر پہنچ کر الیکٹرونک سگنل میں تبدیل ہو کر ٹیلی ویژن سکرین کی طرح کی سکرین پر تصویر کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ایک الٹراساؤنڈ کا ماہر بچے کی ٹانگوں' بازو' سر ریڑھ کی ہڈی وغیرہ کی ابنارمیلیٹیز (جو موروثی بیماریوں کی علامات ہو سکتی ہیں) کا صحیح اندازہ لگا سکتا ہے۔ اسی طرح بچے (Fetus) کی نشوونما میں کمی کا بھی الٹراساؤنڈ سے مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

الٹراساؤنڈ کا طریقہ Placenta (رحم کی جھلی جس میں بچہ پرورش پاتا ہے) اور بچے (Fetus) کی صحیح پوزیشن اور بچے کی عمر کا اندازہ لگانے میں مددگار ہوتا ہے۔ فیٹس کی صحیح عمر اور پوزیشن کا اندازہ موروثی بیماریوں کے دوسرے ٹیسٹوں کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ الٹراساؤنڈ کا طریقہ ماں اور بچے دونوں کے لئے محفوظ ترین طریقہ ہے۔

2۔ X-Rays پیدائش سے قبل تشخیص میں X۔ ریز کی جگہ اب الٹراساؤنڈ نے لے لی ہے کیونکہ X ریز نقصان دہ ہوتی ہیں اگر ناگزیر حالات میں X-ray کروانا بھی پڑے تو یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اسے حمل کے آخری حصے تک التوا میں رکھنا

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

امریکہ کو عراق کا خوف

امریکہ نے کہا ہے کہ وہ عراق پر عائد پابندیاں ختم کرانے کی ہر کوشش کا راستہ روکے گا۔ امریکہ پر عراق کا خوف کس قدر سوار ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ امریکہ کا کہنا ہے کہ عراق کے ارادے پریشان کن ہیں۔ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی تیکنیکی تعمیل نہیں رہا۔ اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کے جانے کے صرف دو سال بعد عراق کیمیاوی ہتھیار تیار کر سکتا ہے۔ امریکہ نے قطعی طور پر اعلان کر دیا ہے کہ وہ عراق پر عائد شدہ پابندیاں ختم کرانے کی ہر کوشش کا راستہ روکے گا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل ۱۳۔ مارچ کو ان پابندیوں پر نظر ثانی کرے گی۔ یعنی دوبارہ چھ ماہ کے لئے عائد کر دے گی۔ یاد رہے کہ امریکہ کے دو حلیف فرانس اور روس چاہتے ہیں کہ عراقی تیل کی فروخت پر عائد پابندیاں نرم کر دی جائیں۔

یہ خبریں سن کر اس شخص کا واقعہ یاد آجاتا ہے جس نے ایک شخص کو لڑائی میں گرا لیا اور اس کے سینے پر سوار ہو گیا مگر سوار ہونے کے بعد رونے لگ گیا۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ جب اٹھے گا تو مجھے مارے گا۔

امریکہ نے عراق پر دور حاضر کی شدید ترین بمباری کر کے اس کے شہروں کو کھنڈر بنا دیا۔ پھر اقوام متحدہ کے انسپکٹروں کے روپ میں امریکی ماہروں نے ملک کا چپہ چپہ چھان مارا اور ایک ایک کر کے اسلحہ کی تیاری کے تمام مراکز کو تباہ و برباد کر دیا۔ اور اقوام متحدہ نے اعلان کر دیا کہ اب عراق کی اسلحہ سازی کی تمام تر قوت برباد کر دی گئی ہے۔ پھر امریکہ نے کہا کہ یہ تو سب کچھ ہو گیا لیکن جب تک عراق کویت کی خود مختاری کو تسلیم نہ کرے اقوام متحدہ کی شرائط پوری نہیں ہو سکتیں۔ عراق نے کویت کی خود مختاری کو بھی بادل نخواستہ تسلیم کر لیا۔ اقوام متحدہ کا مانیٹرنگ نظام بھی جاری کر دیا گیا جہاں اقوام متحدہ کے انپسکٹر وقفے وقفے سے اسلحہ کی تیاری کے مراکز کا دورہ کرتے ہیں اور اپنی خفیہ معلومات سے تسلی کرتے ہیں کہ اسلحہ کی تیاری کا کوئی نظام دوبارہ تو شروع نہیں کیا جارہا۔ گویا ایک ایک کر کے عراق نے تمام پابندیاں اور شرائط قبول کر لیں۔ اب اقوام متحدہ کا کوئی مطالبہ باقی نہیں اور دنیا کے بہت سے ممالک بھی عراق کے ہمنوا ہو چکے ہیں ان میں ترکی فرانس اور روس بھی شامل ہیں۔ ان ممالک کا خیال ہے کہ اگر تمام پابندیاں نہ بھی اٹھائی جائیں تو کم از کم عراق کو اپنا تیل فروخت کرنے کی اجازت دے دی جائے۔ لیکن امریکہ ان پابندیوں میں کسی بھی قسم کی نرمی کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اور اب اس نے یہ نئی اصطلاح وضع کی ہے کہ عراق اقوام متحدہ کی پابندیوں کی ٹیکنیکی تعمیل نہیں کر رہا۔ اور اس کی بنیاد امریکی انٹیلی جنس کی وہ تصاویر ہیں جو اس کے سیٹلائٹ سے کھینچی گئی ہیں۔

☆ ○ ☆

روس میں جرائم کی لہر

کمیونزم کا دور ختم ہونے کے بعد روس کے شہریوں کو جو آزادیاں حاصل ہوئی ہیں ان کا اس ملک کے باشندوں نے منفی استعمال زیادہ کیا ہے۔ چنانچہ اب روس بھر میں منظم جرائم کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ جرائم کمیونسٹ دور میں نظر نہ آتے تھے۔

روسی سیکورٹی کونسل کے ہنگامی اجلاس میں مندوبین کو بتایا گیا ہے کہ روس میں منظم جرائم اس قدر وسیع پیمانے پر ہو رہے ہیں اور وہ اتنی سنگین شکل اختیار کر چکے ہیں کہ ان سے ملک کی سلامتی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ یہ ہنگامی اجلاس صدر ریلسن نے طلب کیا تھا۔ تاکہ منظم جرائم کے تدارک کے لئے اقدامات پر بحث کی جاسکے۔

بی بی سی کا کہنا ہے کہ توقع ہے کہ مملکت کا اقتدار از سر نو ترتیب دیئے جانے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ روسیوں کو یقین ہے کہ وہ منظم جرائم کے رحم و کرم پر ہیں۔ روس کے جرائم میں اضافے کی ایک وجہ یہ بھی بتائی گئی ہے کہ روسی پولیس فورس میں جرائم پیشہ لوگ بڑی تعداد میں گھس آئے ہیں۔

☆ ○ ☆

دنیا کی سب سے بڑی فوج

چین کی فوج افرازی قوت کے اعتبار سے دنیا کی سب سے بڑی فوج شمار کی جاتی ہے۔ چین کے وزیر خزانہ نے جو نیا بجٹ پیش کیا ہے اس میں اس فوج کے بجٹ کے لئے ۲۱ فیصد سے زیادہ اضافے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

اضافے کی تجویز کے ساتھ ہی بتایا گیا ہے کہ ضرورت سے زیادہ اخراجات اور وسائل کو بڑے پیمانے پر ضائع کئے جانے کی وجہ سے ملک کو سنگین مالی مسائل درپیش ہیں۔ یہ بجٹ ساڑھے چار فیصد خسارے کا بجٹ ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ چین کے شدید مالی مسائل کے باوجود چینی فوج کے بجٹ میں نہ صرف کوئی کمی نہیں کی گئی بلکہ اس میں گراں قدر اضافہ کر دیا گیا ہے۔

یہ بات بتاتی ہے کہ چین فوجی طور پر اپنے آپ

باقی صفحہ ۴ پر

یادرفتگان ○ ☆☆☆ ○ ☆☆☆ ○ ☆☆☆ ○ کوثر محمود احمد ہالینڈ

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ حضرت میاں اللہ دتہ صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ' صدر جماعت احمدیہ عہدی پور ضلع نارووال کی منجھلی بیٹی تھیں۔ پیدائشی احمدی تھیں میرے دادا جان نے مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد ربوہ کے خاندان کے ذریعہ ۱۹۰۳ء میں احمدیت قبول کو قبول کیا تھا۔ آپ نے عہدی پور کے ساتھ گھٹیالیاں کے احمدیہ گرلز سکول میں ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی جو پرائمری تک تھی۔

میں نے کئی بار دیکھا کہ کبھی سوئٹر بن رہی ہیں۔ یا ہنڈیا پکا رہی ہوتیں تو ساتھ رسالہ رکھا ہوتا اور اس کو بھی پڑھ رہی ہوتیں۔ اسی وجہ سے پڑھنے کا ملکہ پیدا ہو گیا تھا۔ آپ کی شادی ۱۹۵۱ء میں مکرم و محترم میاں محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ عہدی پور کے چھوٹے لڑکے مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ سے ہوئی۔ آپ کی اولاد دو بیٹے ظفر محمود عمانوائیل اسلام آباد میں انجینئر اور طاہر یعقوب اسلام آباد میں ٹیچر ہیں۔ چھوٹی بیٹی متین انجم ایم اے بی ایڈ و L.L.B اسلامیہ گرلز ہائی سکول ڈسکہ میں ٹیچرس ہے۔

آپ کی شادی تو عہدی پور جو چھوٹا سا گاؤں ہے میں ہوئی تھی مگر پھوپھا جان وکالت کی غرض سے ڈسکہ آگئے تھے اس طرح مستقل رہائش ڈسکہ ہو گئی تھی

ڈسکہ کی جماعت احمدیہ میں تقریباً عرصہ ۳۰ سال تک صدر لجنہ کے فرائض سر انجام دیئے۔ گھر گھر مستورات کی خدمت و اصلاح کا کام کیا۔ شروع شروع میں ۱۹۶۳ء تک جب ڈسکہ کوٹ میں بیت الذکر نہ تھی۔ ہر جمعہ ڈسکہ کلاں میں پڑھنے جاتیں اور اجلاس بھی کرتیں۔ اس وقت سیکرٹری لجنہ نصرت صاحبہ تھیں ان سے بھی بہت تعاون کرتیں۔ ہر گھر جا کر چندہ وصول کرتیں۔ آپ مستورات و ناصرات کو اجلاسوں میں حاضری کی تلقین بڑے پیارے انداز میں کرتی تھیں۔ ان کی بات میں اثر تھا تمام مستورات چندہ بھی ادا کر دیا کرتیں اور اجلاس میں بھی ضرور حاضر ہوتی تھیں۔ جب بھی کوئی اہم پیغام ہوتا خود گھر گھر جا کر پہنچانے میں خوشی محسوس کرتی تھیں۔ غریب لڑکیوں کی شادی کے لئے بہنوں کو متوجہ کر کے ان کی مدد کے لئے راہنمائی میں بہت خوشی محسوس کرتی تھیں۔ گھر کی ذمہ داریوں کے باوجود ہر کام اپنے ہاتھ سے کرنا پسند کرتی تھیں۔ صفائی کا ہر طرح خیال رکھتیں۔ اپنے بہن بھائیوں۔ ماں اور عزیزوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ اپنی ماں اور اپنی ساس صاحبہ کی بہت خدمت کی۔ بڑے پیار سے ان کی ہر ضرورت کا خیال رکھتی تھیں۔ خاوند کی بہت خدمت کی۔ ان کے آرام کو مقدم رکھتیں۔ اپنی بہوؤں اور پوتے۔ پوتیوں کو آخری عمر تک سوئٹر خود اپنے ہاتھ سے بن کر پہنانے میں بڑی خوشی محسوس کرتی تھیں۔

آخری عمر میں جب ٹانگوں اور بازوں کو دردیں زیادہ رہنے لگیں پھر بھی ہمت نہیں ہاری۔ جماعتی کاموں میں ہی اپنے آپ کو مصروف رکھا۔ کسی نہ کسی طرح جماعت کے کام میں ضرور تعاون کرتیں۔ موجودہ صدر لجنہ کے ہمراہ سیالکوٹ میٹنگ پر۔ دیہاتی جماعتوں کے دورہ پر احمدی گھروں میں جماعتی کام میں تعاون ضرور کرتی تھیں۔ مرکز سے انتہائی محبت تھی۔

ڈاکٹروں کو ان کی بیماری کا علم نہیں ہو سکا۔ جب اسلام آباد جا کر علم ہوا تو بیماری کو کنٹرول کرنا مشکل ہو گیا تھا اپریشن بھی ہوا۔

لیکن خدا تعالیٰ کا بلاوا آنے پر ہر چیز اثر چھوڑ دیتی ہے۔ چنانچہ ۱۱۔ اکتوبر رات ۸ بجے کے قریب اسلام آباد میں اپنے بڑے بیٹے کے گھر اپنے مولا سے جاملیں۔ ۱۲۔ اکتوبر کو ربوہ بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

بقیہ صفحہ ۵

چاہئے۔ X-rays کے ذریعے سر' ہڈیوں اور ریڑھ کی ہڈی کے بارے میں معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

3۔ فیٹو سکوپی (Fetoscopy)

اس طریقہ میں ماں کے پیٹ سے ایک ٹیوب گزاری جاتی ہے جس پر ایک عدسہ لگا ہوتا ہے جو خود بخود فوکس ہونے والا ہوتا ہے اور بچے کی سطح کی معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے بچے کی جلد انگلیاں' ناخن ریڑھ کی ہڈی وغیرہ دیکھے جاسکتے ہیں۔ فیٹو سکوپی کی ٹیوب میں ایسا آلہ بھی لگایا جاسکتا ہے جس سے بچے (Fetus) کی جلد یا خون کا نمونہ لیا جا

خلافت لائبریری ربوہ

سکے۔ ان نمونوں سے پھر مختلف ٹیسٹ کر کے موروثی بیماری کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

4۔ کروموسومز کے ٹیسٹ اگر خاندانی ہسٹری اور جسمانی معائنے سے ثابت ہو جائے کہ بیماری موروثی ہے تو اس کی مزید تصدیق کے لئے کروموسومز کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ مریض میں عام طور پر جسم کے ہر خلیے میں ایک ہی طرح کے کروموسومز ہوتے ہیں۔ کروسومز کا مطالعہ کرنے کے لئے سب سے آسان خون کے خلیوں کا مطالعہ ہے۔ خون کا نمونہ عام طور پر انگلی یا ورید (Vein) سے لیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی جلد اور ہڈیوں کے گودے کے خلیے بھی مشاہدے کے لئے لیے جاتے ہیں۔

پیدائش سے قبل کروموسومز کے ٹیسٹ کے لئے خلیے حاصل کرنے کے طریقہ کار کو امینوسینٹیس (Amniocentesis) کہتے ہیں۔ ماں کے جسم میں پلیسنٹا (Placenta) اور بچے کی (Fetus) کی صحیح پوزیشن دیکھ کر (جو کہ الٹرا ساؤنڈ سے دیکھی جا سکتی ہے) ماں کے پیٹ سے ایک باریک سوئی (Needle) گزاری جاتی ہے اور بچے کے ارد گرد کی جھلی کے سیال سے کچھ مادہ (Fluid Sampie) لیا جاتا ہے اس سیال مادے میں بچے کے خلیے تیر رہے ہوتے ہیں ان خلیوں کو لیبارٹری میں کلچر کیا جاتا ہے (کلچر کرنے سے مراد ہے کہ خلیوں کو صحیح ماحول اور خوراک دی جائے جس میں خلیے نشو و نما پا سکیں)۔ جب کافی تعداد میں خلیے پیدا ہو جاتے ہیں تو ان کے کروموسومز کا مطالعہ کر کے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ کروموسومز کی تعداد اور شکل وغیرہ نارمل ہے یا نہیں اس طرح کروموسومز کی خرابیوں سے ہونے والی موروثی بیماریوں کا پیدائش سے پہلے پتہ لگایا جاتا ہے۔ یہ ٹیسٹ حمل کے بارھویں ہفتے سے پہلے کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

آسان پیرایہ میں جینیات کے مضمون کے حوالہ سے بعض معلومات قارئین الفضل کے ازدیادِ علم کی خاطر بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آپ ان معلومات سے استفادہ کریں گے۔

بقیہ صفحہ ۱

طرح اگر کرو گے تو چار پانچ چھ ماہ یا جتنی جتنی کسی کی استعداد ہو گی۔ اس کے مطابق وہ جلدی بچ سکے گا اور پھر اس کی یہ حالت ہو جائے گی کہ پہلے جس طرح بغیر احساس کے غیبت کرتا تھا اسی طرح بغیر کوشش اور سعی کے غیبت سے بچتا رہے گا۔

خدا تعالیٰ ہماری جماعت کو اس بات کے سمجھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(از خطبہ ۲۹۔ اکتوبر ۱۹۲۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ عطیۃ النعیم صاحبہ بنت مکرم رانا فضل الرحمٰن نعیم صاحب لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم سعید احمد صاحب ابن ٹھیکیدار مکرم منیر احمد جاوید صاحب محلہ دار الشکر ربوہ مورخہ ۶ فروری ۱۹۹۵ء کو مکرم چوہدری شمس الدین صاحب صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور نے مبلغ گیارہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ عطیہ محترم ماسٹر عبد الرحمان صاحب اتالیق کی پوتی اور محترم حکیم محمد رشید صاحب آف گھنوکے ججہ رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نواسی ہے جبکہ سعید احمد محترم نور دین صاحب آف ڈلہ کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

○ مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر آف جرمنی ابن محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب آف گھٹالیاں ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم محمد نواز صاحب باجوہ تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ ۱۹ فروری ۹۵ بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھا احباب کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترم محمد صادق بھٹی صاحب لائین مین واپڈا ربوہ ماہ نومبر ۹۴ء میں بجلی کا کام کرتے ہوئے کھمبے سے نیچے گر گئے تھے فضل عمر ہسپتال میں ربوہ میں زیر علاج رہے اب گھر منتقل ہو چکے ہیں۔ لیکن دائیں ٹانگ میں ابھی تکلیف ہے۔ اور ابھی چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔

احباب جماعت کامل شفاء کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

اعلان دار القضاء

○ (مکرم میر ناصر احمد صاحب بابت ترکہ میر نصر اللہ خان صاحب (وفات یافتہ)

ورثاء مکرم میر نصر اللہ خان صاحب (ریٹائرڈ صوبیدار) ولد ڈاکٹر عبد اللہ خان صاحب ساکن مکان ۱/۱۴ دار العلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے۔ کہ موصوف قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت تحریک جدید ۱۶۲-۱۶ میں ۔/۱۸۳۵۰ روپے جمع ہیں یہ رقم میر ناصر احمد صاحب کو ادا کر دی جائے۔

ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ مکرم میر انصار احمد صاحب (بیٹا)

۲۔ مکرم میر منصور احمد صاحب (بیٹا)

۳۔ مکرم میر ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اعلان گمشدگی

○ مکرم طفیل احمد باجوہ صاحب ۱/۱۷ دار النصر وسطی ربوہ کے موٹر سائیکل YRC 9423 کی رجسٹریشن کاپی بنام عابد جمیل بوریوالہ تحصیل بوریوالہ ضلع وہاڑی ربوہ میں مورخہ ۹۵-۳-۶ کو گم ہو گئی ہے۔ جس کسی کو ملی ہو براہ کرام صدر صاحب عمومی کے دفتر پہنچا دیں۔

برائے توجہ موصیان کرام

○ اگر کوئی موصی اپنی جائیداد غیر منقولہ کا ہبہ بحق وارث یا وارثان ایسے حالات میں کرے گا کہ صورت تقسیم وراثت کی بنتی ہو یا کسی رنگ میں وصیت کی روح مجروح ہونے کا احتمال ہو تو ایسی صورت میں حصہ جائیداد حسب وصیت ادا کرنا لازم ہو گا اور ایسی جائیداد بصورت وفات موصی کا ترکہ شمار ہو گی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کار پرداز

مسل نمبر ۲۹۹۳۷ میں منور احمد خالد ولد محمد لطیف صاحب قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر ۲۱ سال ۸۔ ماہ ۴۔ دن بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۹-۵ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۴۰۰ مارک ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد خالد جرمنی گواہ شد نمبر ۱ شکیل احمد بٹ ولد عبد الرحیم بٹ جرمنی گواہ شد نمبر ۲ محمد لطیف ولد جوار دین صاحب جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۹۳۸ میں محب الرحمٰن درد ولد حبیب الرحمٰن درد قوم آرائیں پیشہ طالب علم پارٹ ٹائم ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۹-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۵۰ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محب الرحمٰن درد ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر ۱ محمد سعید وصیت ۱۰۲۷۵ گواہ شد نمبر ۲ ملک لال خان کینیڈا۔

مسل نمبر ۲۹۹۳۹ میں دلشاد اختر زوجہ خالد احمد باجوہ قوم سند ھو پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۴-۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی تیرہ تولہ مالیتی۔ ۵۲۰۰۰ ہزار روپے اور حق مہر۔ ۱۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۔/C$۶۰ ڈالر کینیڈین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ دلشاد اختر زوجہ خالد احمد باجوہ کینیڈا گواہ شد نمبر ۱ خالد احمد باجوہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر ۲ ملک خالق داد خان وصیت نمبر ۱۵۶۴۴۔

مسل نمبر ۲۹۹۴۰ میں ملک داؤد احمد صاحب ولد ملک منصور احمد صاحب قوم گگے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال شہر حال ابو ظہبی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱۱-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر کار مزدا ماڈل ۱۹۸۴ء مالیتی۔ ۶۰۰۰ درہم اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۸۰۰ درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے

باقی صفحہ ۸ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 13- مارچ-1995ء
سردی میں کمی ہو چکی ہے
درجہ حرارت کم از کم 13 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی کی پاک کالونی میں ایم کیو ایم حقیقی کے ۹۔ کارکنوں سمیت کل سولہ افراد ہلاک اور ۸۔ زخمی ہو گئے۔ مسلح دہشت گردوں نے شہر میں دہشت گردی کے خلاف جاری آپریشن کے باوجود صبح ۱۱ بجے ایم کیو ایم حقیقی کے سیکٹر آفس پر حملہ کیا اور فائرنگ کر کے وہاں پر موجود تمام افراد کو ہلاک کر دیا۔ ان میں پاک کالونی اور ناظم آباد کے ایم کیو ایم حقیقی کے تین یونٹ انچارج بھی شامل تھے۔

○ کراچی کے متعدد علاقوں میں فائرنگ جاری رہی۔ ولایت آباد میں ایم کیو ایم حقیقی کے دفتر پر حملہ آوروں نے قبضہ کر لیا۔ حملہ ہونے کے بعد اپنے حمایتیوں کو باہر نکالنے کے لئے مساجد سے اعلان ہوتے رہے۔ مسلح افراد نے دفتر اور موبائل پولیس پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ مصطفیٰ پاک کالونی میں ٹریفک معطل ہو گئی' بازار بند ہو گیا۔ صورت حال انتہائی کشیدہ ہے۔

○ واضح رہے کہ پاک کالونی میں ایم کیو ایم حقیقی کے دفتر پر حملہ پولیس اور رینجرز کے زبردست محاصرے کے باوجود ہوا۔ پاک کالونی میں کئی گھنٹے زبردست خونریزی جاری رہی۔ رینجرز دیگر کئی متاثرہ علاقوں میں بھی داخل نہ ہو سکے۔

○ کراچی میں شدید خونریزی کے ساتھ ساتھ حکومت کا دہشت گردوں کے خلاف آپریشن بھی جاری ہے۔ انتظامیہ نے گذشتہ روز مزید سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا۔ بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرنے کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں سپاہ صحابہ' تحریک جعفریہ' ایم کیو ایم حقیقی گروپ' الطاف گروپ اور سُنی تحریک کے کارکن شامل ہیں۔ بعض علاقوں سے خطرناک دہشت گردوں کو گرفتار کرنے کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔

○ کراچی کے آپریشن میں سابق ڈپٹی کمشنر ضلع وسطی کراچی رئیس الدین پراچہ کو سپیشل سیکیورٹی سیل نے حراست میں لے لیا۔ جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم ان سے تفتیش کر رہی ہے۔ ان کو دو دن پہلے معطل کیا گیا تھا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ میں جان دے دوں گی لیکن منشیات کا کاروبار ملک میں نہیں چلنے دوں گی۔ مسجدوں پر گولیاں برسانے والے کافر ہیں۔ یہ میرے سامنے آئیں تو ان کی آنکھیں نکال دوں یہ اپنی آخرت خراب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جانتی ہوں کہ اسلحہ' راکٹ اور لانچر خریدنے کے لئے ڈرگ بیرنز پیسہ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سنگاپور میں صرف ۳۶ گھنٹوں میں پانچ سو ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے معاہدے کئے جس سے پاکستان میں بے روزگاری ختم ہو گی اور لوگوں کا معیار زندگی بہتر ہو گا۔

○ وزیر اعظم نے لاہور میں جلو پارک میں ڈزنی لینڈ کی طرز پر ایک منصوبہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں سنگا پور گئی تو میرے بعد غیر ملکی سفارت کاروں کو قتل کر دیا گیا۔ تاکہ پاکستان کے مفادات کے لئے ہم جو سرمایہ کاری کر رہے ہیں وہ نہ ہو سکے بعض عناصر پاکستان کو مضبوط و مستحکم نہیں دیکھنا چاہتے یہ دہشت گردی کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ہدایت کی کہ وہ پنجاب ڈزنی لینڈ کی طرز پر دیگر شہروں میں بھی غرباء کے بچوں کے لئے پارک بنائیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے وزیر اعظم کی طرف سے مفاہمتی خط کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ محترمہ! آپ کے خط میں مفاہمت کا اشارہ تک نہیں۔ آپ ٹھوس تجویز دیں تو غور کریں گے۔ قومی اتفاق رائے کے لئے میں نے کشمیر ڈیکلریشن پر دستخط کئے ہیں۔ گذشتہ سولہ ماہ میں آپ کی حکومت نے جمہوریت اور قانون کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ آپ کے مایوس کن ریکارڈ کے باوجود بات چیت کی پیشکش سے کبھی نہیں گھبرایا۔ مگر آپ نے تعاون کی پیشکش کو سنگدلی سے مسترد کر دیا۔ مختلف ملکوں کے ساتھ آپ کے تعلقات گہرے پردے میں ہیں۔ قومی سلامتی شکوک کا شکار ہے۔

○ معتبر ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف اور آرمی چیف جنرل عبدالوحید خان کی ملاقات کے دوران جنرل وحید نے الطاف حسین اور ایم کیو ایم سے مذاکرات کے لئے قائد حزب اختلاف کو پیکج دیا ہے اس کے تحت الطاف حسین کو باعزت طور پر واپس لائے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ نواز شریف اس مقصد کے لئے جلد لندن روانہ ہوں گے۔ ایم کیو ایم کے لیڈروں اور کارکنوں کے خلاف مقدمات اور انتقامی کارروائیاں بند کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا گیا۔

○ وزیر داخلہ میجر جنرل (ریٹائرڈ) نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کے الطاف حسین کو معافی نہیں دی جا سکتی۔ وہ پاکستان آئیں اور مقدمات کا سامنا کریں۔ ایم کیو ایم کے دونوں دھڑے دہشت گردی میں ملوث ہیں۔ اگر الطاف حسین کو معافی دینی ہوتی تو فوج کی موجودگی میں دیتے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ کے سرکردہ رہنماؤں سمیت ۵ سو مشکوک افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان میں ڈپٹی کمشنر سنٹرل کے علاوہ ایک ایس ڈی ایم بھی شامل ہیں۔ ایم کیو ایم کا سیاسی کردار ختم ہو چکا ہے۔ اگر وہ دہشت گردی کر کے اپنا کردار ادا کرنا چاہتی ہے تو حکومت رکاوٹ نہیں ڈالے گی۔ دہشت گردوں کے خلاف آخری حد تک جانا چاہتے ہیں چاہے حکومت سے ہاتھ دھونا پڑیں۔

○ پیر صاحب پگارا نے اپنے گھر پر حملہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا اللہ کی مہربانی ہے سستے میں جان چھوٹ گئی۔ پیر صاحب کے گھر پر حملہ پر احتجاج کرتے ہوئے پیر جو گوٹھ اور خیر پور میں کاروبار بند رہا۔ ضلع سانگھڑ میں بھی مکمل ہڑتال کی گئی۔ ضلع کے تمام شہروں میں تجارتی و کاروباری مراکز بند رہے۔ مسلم لیگی رہنماؤں نے پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ اگر حملہ کرنے والے ۲۴ گھنٹوں میں گرفتار نہ کئے گئے تو ۱۵ لاکھ حر تحریک چلائیں گے۔

○ افغانستان کی جس نئی فوجی طاقت "طالبان" کا بڑا چرچا تھا پہلی ہی سخت لڑائی میں کابل سے ان کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ سینکڑوں کے ہلاک و زخمی ہونے کی خبر ملی ہے طالبان کا لڑاکا طیارہ مار گرایا گیا۔

○ افغان لیڈر گلبدین حکمت یار نے کہا ہے کہ اگر طالبان ہار گئے تو کابل بھارت کا اڈہ بن جائے گا۔ طالبان میران شہر پہنچے تو بی بی سی نے ہدایت دی کہ میران کی بجائے چہار آسیاب سے کابل میں داخل ہوں طویل لڑائی ہوئی تو طالبان کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔

○ بھارتی فوج نے کشمیری مجاہدین کے خلاف بالآخر فضائی حملے شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ صفحہ ۷

بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک داؤد احمد ساہیوال شہر حال ابو ظبی گواہ شد نمبر ا ملک مبشر احمد مجوکہ ابو ظبی گواہ شد نمبر ۲ اعجاز احمد ملک ابو ظبی۔

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AI-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳
فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹